اتوار 30 اگست، 2020

مضمون- مسيح يسوع

سنهرى متن: 1 يوحن 4 باب 14 آيت

''اور ہم نے دیکھ لیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ بایب نے بیٹے کود نیا کا منجی کرکے بھیج اہے۔''

جوابي مطالعه: يسعياه 9 باب2 تا 4، 6 تا 8 آيات

2۔جولوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔جو موت کے سابیہ کے ملک میں رہتے تھے اُن پر نور چکا۔

3۔ تُونے قوم کو بڑھایا۔ تُونے اُن کی شادمانی کوزیادہ کیا۔وہ تیرے حضورالیے خوش ہیں جیسے فصل کاٹنے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔

4۔ کیونکہ تُونے اُن کے بوجھ کے جوئے اور اُن کے کندھے کے لٹھ اور اُن پر ظلم کرنے والے کے عصا کوابیا توڑا حبیبامدیان کے دن میں کیا تھا۔

6۔اس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوااور ہم کوایک بیٹا بخشا گیااور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ 7۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی انتہانہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمر ان رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گار بالاافواج کی غیور کی میہ کرے گی۔ 8۔ خداوند نے یعقوب کے پاس پیغام بھیجااور وہ اسرائیل پر نازل ہوا۔

### درسی وعظ

## باشبل مسیں سے

## 1- يسعياه 42 باب 1 تا 4 آيات

1۔ دیکھومیر اخادم جس کومیں سنجالتا ہوں۔ میر ابر گزیدہ جسسے میر ادل خوش ہوتا ہے۔ میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔

2۔ وہ نہ چلائے گااور نہ شور کرے گااور نہ بازاروں میں اُس کی آ واز سنائی دے گی۔

3۔ وہ مسلے ہوئے سر کنڈے کونہ توڑے گااور ٹمٹماتی بتی کونہ بجھائے گا۔ وہ راستی سے عدالت کرے گا۔

4۔ وہ ماندہ نہ ہو گااور ہمت نہ ہارے گاجب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرلے۔ جزیرے اُس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔

### 2- يسعياه 61 باب 1 تا 3 آيات

1۔ خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے اُس نے مجھے مسے کیا تا کہ حلیموں کو خوشنجر ی سناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجاہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیر ول کے لئے آزاد ی کااعلان کروں۔

2۔ تاکہ خداوند کے سالِ مقبول کااور خدا کے انتقام کے روز کااشتہار دوں اور سب ٹمگینوں کو دلاسادوں۔

3۔ صیون کے غمز دوں کے لئے یہ مقرر کر دوں کہ اُن کورا کھ کے بدلے سہر ااور ماتم کی جگہ خوشی کار وغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کا خعلت بخشوں تا کہ وہ صداقت کے در خت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔

## 3۔ مرقس1باب1آیت

1\_يسوع مسيحابن خدا كي خوشخبري كانثر وع\_

## 4 مرقس 3 باب 1 تا 5 ، 1 تا 22 ، 1 تا 27 تا 1 تا 1 تا 2 ،

1۔اور وہ عبادت خانہ میں پھر داخل ہوااور وہاںا یک آ دمی تھاجس کا ہاتھ سو کھاہوا تھا۔

2۔اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تواُس پر الزام لگائیں۔

3۔ اُس نے اُس آد می سے جس کا ہاتھ سو کھا ہوا تھا کہانچ میں کھڑا ہو۔

4۔اوراُن سے کہاسبت کے دن نیکی کرنار واہے یابدی کرنا؟ جان بچانایا قتل کرنا؟ وہ چپ رہے۔

5۔اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب سے عمگیں ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کر کے اُس آ دمی سے کہا اپناہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھادیااور اُس کاہاتھ درست ہو گیا۔

13۔ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیااور جن کووہ آپ چاہتا تھااُن کو پاس بلا یااور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔

14۔اوراُس نے بارہ کو مقرر کیاتا کہ اُس کے ساتھ رہیں اور وہاُن کو بھیجے کہ منادی کریں۔

15۔اور بدر وحول کو نکالنے کا ختیار رکھیں۔

22۔اور فقیہ جو پروشلیم سے آئے تھے اور کہتے تھے کہ اُس کے ساتھ بعلز بول ہے اور یہ بھی کہ وہ بدروحوں کے سر دار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتاہے۔

23۔وہ اُن کو پاس بلا کر اُن کو تمثیلوں میں کہنے لگا شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتاہے؟

24۔اورا گرکسی سلطنت میں پھوٹ پڑ جائے تووہ سلطنت قائم نہیں رہ سکتی۔

25۔اورا گرکسی گھر میں پھوٹ پڑ جائے تووہ گھر قائم نہیں رہ سکے گا۔

26۔اگر شیطان اپناہی مخاطب ہو کراینے میں بھوٹ ڈالے تووہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُس کاخاتمہ ہو جائے گا۔

27۔ لیکن کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھس کراُس کے اسباب کولوٹ نہیں سکتاجب تک کہ پہلے وہ اُس زور آور کونہ باندھ لے تب اُس کا گھر لوٹ لے گا۔

### 5\_ يوحنا8باب13تا36آيات

31۔ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگرتم میرے کلام پر قائم رہوگے تو حقیقت میں میرے شاگرد کھہر وگے۔

32۔ اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔

33۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیاہم توابراہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تُو کیو نکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤگے ؟

34۔ یسوع نے آنہیں جواب دیامیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتاہے گناہ کا غلام ہے۔

35۔اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے۔

36۔ پس اگربیٹا تمہیں آزاد کرے گاتوتم واقعی آزاد ہوگ۔

### 6 يوحا 14 باب 6،6،10،12،15 آيات

5۔ تومانے اُس سے کہااے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے پھر راہ کس طرح جانیں گے؟

6۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

10۔ کیاٹویقین نہیں کرتا کہ میں باپ ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں میں جوتم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتالیکن باپ مجھ میں رہ کراپنے کام کرتا ہے۔ 12۔ میں تم سے پچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

15۔اگرتم مجھ سے محبت رکھتے ہو تومیرے حکموں پر عمل کروگ۔

### 7۔ يوحنا 15 باب 1 تا 12 آيات

1۔انگور کا حقیقی در خت میں ہوں اور میر اباپ باغبان ہے۔

2۔جو ڈالی مجھ میں ہے اور کھل نہیں لاتی اسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو کھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تا کہ زیادہ کھل لائے۔

3۔اب تم اُس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔

4۔ تم مجھ میں قائم رہواور میں تم میں۔ جس طرح ڈالیا گرانگور کے درخت میں قائم نہ رہے تواپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔

5۔ میں اِنگور کادر خت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کرتم کچھ نہیں کر سکتے۔

6۔اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تووہ ڈالی کی طرح بھینک دیاجاتااور سُو کھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔

7۔ اگرتم مجھ میں قائم رہواور میری باتیں تم میں قائم رہیں توجو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔

8۔میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔جب ہی تم میرے شاگرد کھہر وگے۔

9۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو۔

10۔ اگرتم میرے حکموں پر عمل کروگے تومیری محبت میں قائم رہوگے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔

11۔میں نے یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہواور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

12۔میراحکم بیہ ہے جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

# سائنس اور صحب

#### 1-31:433 -1

اوہ! مگر مسیح، سپائی، زندگی کاروح اور فانی بشر کادوست، قید خانوں کے دروازوں کو کھول سکتااور قیدیوں کورہا کر سکتاہے۔

#### 11-10:583 -2

مسے۔خداکاالٰمی اظہار،جومجسم غلطی کونیست کرنے کے لئے بدن کی صورت میں آتا ہے۔

#### 1-29:288 -3

مسیجاکے اندر مسیحائی کے عضر نے اُسے راہ دکھانے والا، سچائی اور زندگی بنایا۔

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھاہواد کھائی دیتا ہے ،اور بطور خدا کے فرزندانسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔

#### 1-32.5-1:136 -4

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپناچر چ قائم کیااور اپنے مشن کو بر قرار رکھا۔اُس نے اپنے پیر و کاروں کو سکھا یا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کر تااور بیار اور گناہ گار دونوں کو شفادیتا تھا۔

یسوع صبر کے ساتھ اور سچائی کی ہستی کو ظاہر کرتے ہوئے اپنی تعلیم پر قائم رہا۔

#### 7-29:315 -5

انسانی شبیہ اپناتے ہوئے (یعنی جیسا کہ فانی نظر کود کھائی دیتا ہے)،انسانی مال کے پیٹ میں حمل لیتے ہوئے، یسوع روح اور جسم کے مابین، سچائی اور غلطی کے مابین در میانی تھا۔الهی سائنس کی راہ کو واضح کرتے اور ظاہر کرتے ہوئے، وہ اُن سب کے لئے نجات کی راہ بن گیا جنہوں نے اُس کے کلام کو قبول کیا۔ بشر اُس سے یہ سیکھ سکتے ہیں کہ بدی سے کیسے بچا جائے۔ حقیقی انسان کاسائنس کی بدولت اپنے خالق سے تعلق استوار کرتے ہوئے، بشر کو صرف گناہ سے دور ہونے اور مسیح، یعنی حقیقی انسان اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الٰمی فرزندگی کو پہچانے کے لئے فانی خود کی سے نظر ہٹانے کی ضرورت ہے۔

#### 19-29:399 -6

ہمارے مالک نے کہا: ''دکسی زور آور شخص کے گھر میں کوئی کیسے گفس کر اُسے لوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس کے ہاتھ نہ باندھ لے؟''دوسرے الفاظ میں: میں جسم کو کیسے شفادے سکتا ہوں، بغیر نام نہاد عقل سے شر وع کئے، جو براہ راست جسم کو کنڑول کرتاہے؟ جب ایک بار بیاری اس نام نہاد عقل میں نیست کر دی جاتی ہے، تو بیاری کاخوف دور ہو جاتا ہے، اور اسی لئے بیاری کاعلاج بھی مکمل طور پر ہو جاتا ہے۔ فانی بشر ''زور آور آدمی'' ہے، جسے تابع رہنا چاہئے اس سے قبل کہ اس کااثر صحت اور اخلا قیات پر سے ختم کیا جائے۔ اِس غلطی کو فتح کرنے سے، ہم ''زور آور آدمی''کی چیزوں، یعنی گناہ اور بیاری کولوٹ سکتے ہیں۔

انسان صحت کی ہم آ ہنگی پاتے ہیں صرف تب جب وہ مخالفت کو ترک کرتے، الٰہی عقل کی بالادستی کو پہچانے اور اپنے مادی عقائد کو چھوڑتے ہیں۔ بیماری کی شبیہ کو مایوس کن خیالات سے تلف کریں اس سے پہلے کہ یہ شعوری سوچ، غرف بدن، میں مھوس شکل اختیار کرے، تو آپ بیماری کی ترقی کوروک سکیس گے۔ یہ کام آسان ہو جاتا ہے، اگر آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر بیماری ایک غلطی ہے اور اس کی نہ کوئی علامت اور نہ کوئی قشم ہے، ماسوائے اِس کے جو فانی عقل اِسے سونیتی ہے۔ غلطی یا بیماری سے سوچ کو او نجیا کرنے سے، اور سچائی کے لئے مسلسل جدو جہد کرنے سے آپ غلطی کو نیست کرتے ہیں۔

#### 21-13:25 -7

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیار کوشفادیتا، غلطی کو باہر نکالتااور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔ کسی دوسرے شخص کی نسبت جس کااصل کم روحانی ہو یسوع نے خدا کی مثال کو بہت بہتر انداز میں پیش کیا۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبر داری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اس طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔''

#### 17-1:54 -8

اُس کی انسانی زندگی کی عظمت کے وسلیہ اُس نے الٰہی زندگی کو ظاہر کیا۔ اُس کے خالص خلوص کی وسعت کے وسلیہ اُس نے محبت کی وضاحت کی۔ سچائی کی فراوانی سے اُس نے غلطی کو فتح کیا۔ دنیا نے ، یہ نہ دیکھتے ہوئے، اُس کی راستبازی کو تسلیم نہ کیا، بلکہ زمین کووہ ہم آ ہنگی نصیب ہوئی جسے اُس کے جلالی نمونے نے متعارف کیا تھا۔

آس کی تعلیم اور نمونے کی پیروی کرنے کے لئے کون تیارہے؟ سب کو جلد یابد پر مسے یعنی خدا کے حقیقی تصور میں خود کو پیوست کر ناہوگا۔ یسوع کی انتہائی انسانی قربانی کی ہدایت بیہ تھی کہ وہ اپنا خرید اہوا عزیز خزانہ گناہ آلود انسان کے خالی گوداموں میں آزادی کے ساتھ آنڈ یلے۔ اُس کے المی اختیار کی گواہی میں ، اُس نے یہ ثبوت فراہم کیا کہ زندگی، سچائی اور محبت بیاری اور گناہ گار کو شفاد سے ہیں اور عقل کے وسیلہ نہ کہ مادے کے وسیلہ موت پر فتح پاتے ہیں۔ المی محبت کا یہ سب سے بلند ترین ثبوت تھا جو وہ پیش کر سکتا تھا۔

#### 9-3:18 -9

یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ ایگا نگت کو بیان کیا، اوراس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لا متناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفراد کی اوراجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سرانجام دیانہ صرف خود کے انسان کے لئے بلکہ انسانوں پررحم کے باعث، انہیں ہے دکھانے کے لئے کہ انہیں اپناکام کیسے کرناہے، بلکہ نہ تو اُن کے لئے خود کچھ کرنے یانہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔

#### 26-14:227 -10

انسان کے حقوق کو سمجھتے ہوئے ہم تمام مظالم کی تباہی سے متعلق پیش بینی کرنے میں ناکام نہیں ہو سکتے۔غلامی انسانوں انسان کی جائز حالت نہیں ہے۔خدانے انسان کو آزاد پیدا کیا۔ پولوس نے کہا، ''میں آزاد پیدا ہوا۔''سب انسانوں کو آزاد ہو ناچاہئے۔''جہاں کہیں خداوند کاروح ہے، وہاں آزاد ی ہے۔''محبت اور سچائی آزاد کرتے ہیں، لیکن بدی اور غلطی غلامی کی جانب لے جاتے ہیں۔ کر سچن سائنس آزادی کواونجا کرتی اور چلاتی ہے کہ: ''میری پیروی کریں! بیاری، گناہ اور موت کے بند ھنوں سے بجیں!''یسوع نے راستہ متعین کیا ہے۔ دنیا کے باسیو، ''خدا کے فرزندوں کی جلالی آزادی'' کو قبول کریں، اور آزاد ہوں! بیہ آپ کالمی حق ہے۔

#### 27-22:37 -11

یہ ممکن ہے، ہاں یہ ہر بیچے، مر داور عورت کی ذمہ داری اور استحقاق ہے کہ وہ زندگی اور سپائی، صحت اور پاکیزگی کے اظہار کے وسیلہ مالک کے نمونے کی کسی حد تک پیروی کریں۔ مسیحی لوگ اُس کے پیروکار ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر کیا وہ اُس کی پیروی اُسی طرح کرتے ہیں جیسے اُس نے تھکم دیا ہے؟

#### 8\_6:572 \_12

و پس میں محبت رکھیں "(1 یو حنا 3 باب 23 آیت)،الہامی مصنف کی سب سے سادہ اور گہری نصیحت ہے۔

#### 21-16:45 -13

خدا کی تنجید ہواور جدوجہد کرنے والے دلوں کے لئے سلامتی ہو! مسیح نے انسانی امیداور ایمان کے درواز ہے سے پتھر ہٹادیا ہے،اور خدامیں زندگی کے اظہار اور مکاشفہ کی بدولت اُس نے انسان کے روحانی خیال اور اُس کے الٰہی اصول، یعنی محبت کے ساتھ ممکنہ کفارے سے انہیں بلند کیا۔

#### 7\_6:434 \_14

«، مسیح کی شریعت ہمارے قوانین پر فوقیت رکھتی ہے؛ پس آئیں مسیح کی پیروی کریں۔"

# روز مرہ کے فرانض منجاب میری بیکرایڈی

## روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کابیہ فرض ہے کہ ہر روزیہ دعاکرے: ''تیری باد شاہی آئے؛''الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیر اکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

## مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مسنوئيل، آرڻيل VIII، سيکشن 1-

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہررکن کا بیہ فرض ہے کہ وہ ہرروز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ تبھی بھولے اور نہ تبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ م<u>ن</u>وئيل، آرڻيل VIII، سيکشن 6۔